ماہنامہ
تحریکِ جدید ربوہ

مئی 1968

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی نظام الدین صاحب مہمان سیرالیون کی احمدیہ
جماعت کے سالانہ جلسہ سے خطاب کر رہے ہیں

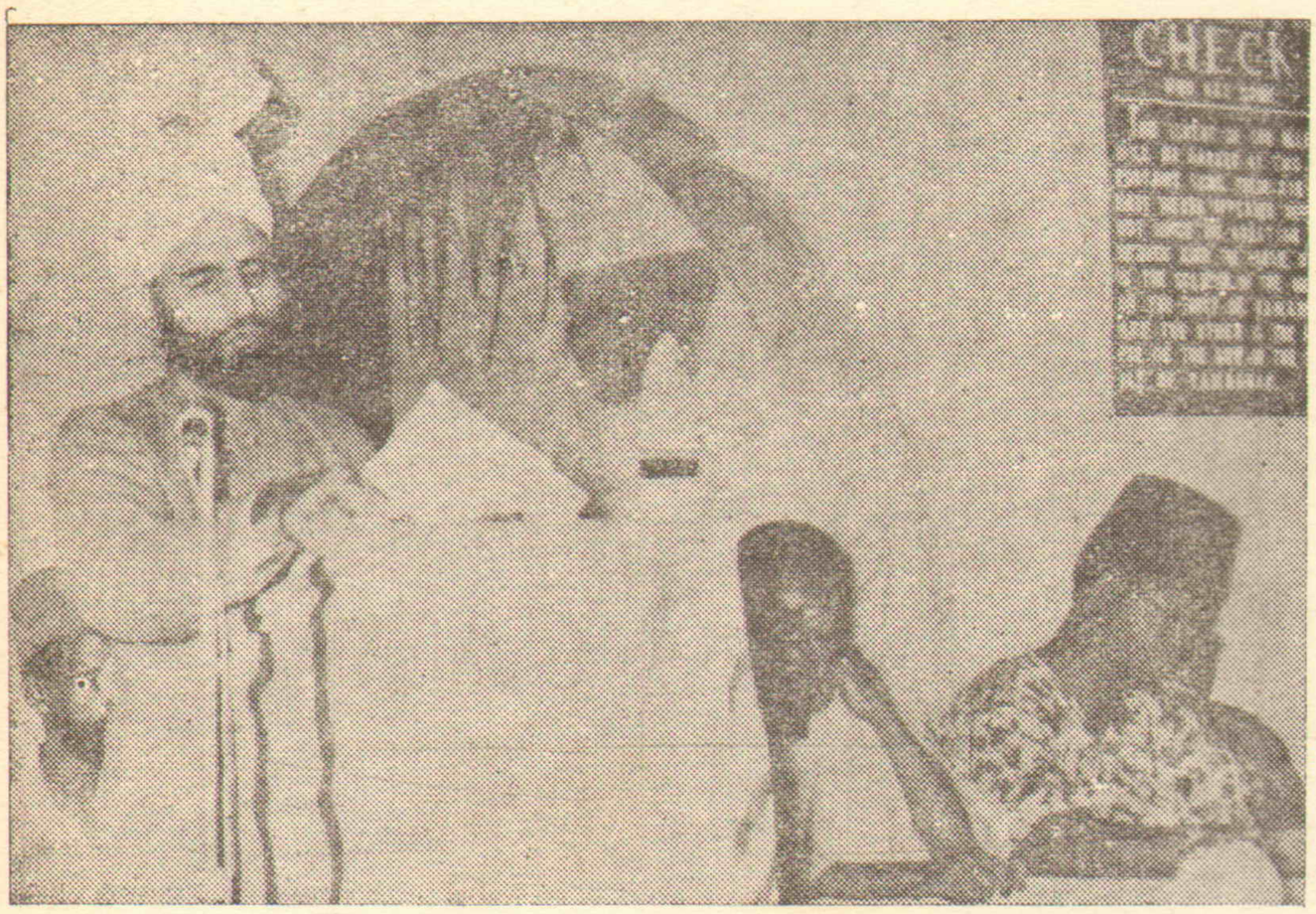

Maulvi Nizam-ud-Din Mehman is addressing the Annual Conference of the Ahmadiyya Jama'at, Sierraleone held recently at Bo.

احمدیہ مسجد مساکا ۔ مشرقی افریقہ
مولوی جلال الدین صاحب قمر اس وقت
مساکا میں اعلائے کلمہ حق میں مصروف ہیں

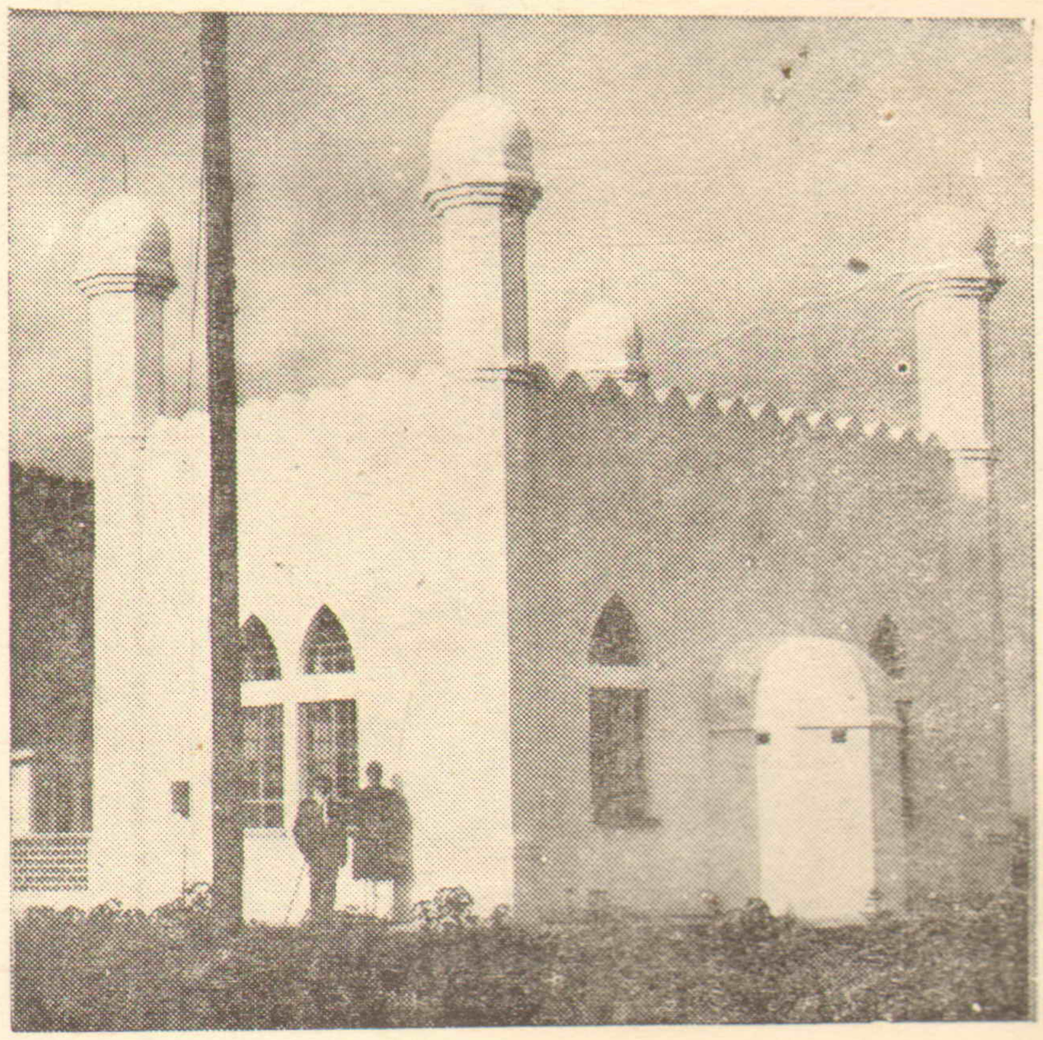

Ahmadiyya Mosque MASAKA-East Africa
Maulvi J. D. Qamar is busily engaged in the preaching of Islam at Masaka.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

اشاعت کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

مئی سنہ ۱۹۶۸ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ۔ دو روپیہ، فی پرچہ۔ بیس پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترتیب

- وحدہٗ لاشریک ہے وہ ذات (اداریہ) ص ۲
- انتشارِ روحانیت (اقتباس) ۴
- ایک شعر ۴
- اسلام اور عیسائیت میں خدائی محبت کا تصور ۵
- تحریک جدید کی خبریں ۹
- احمدیہ مشن تنزانیہ ۱۳
- سرورِ لازوال (نظم) ۱۵
- جمالِ دوست (نظم) ۱۶
- نئی بائبل ۱۷
- غلبۂ اسلام اور درود شریف ۱۸
- بندۂ عشق صاحبِ انعام (نظم) ۱۸
- اخبار، ریڈیو، ٹیلی ویژن ۱۹
- کینیا میں تبلیغ اسلام ۲۰

پبلشر:۔ عبداللطیف خان

مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:۔ دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ

پاکستان۔ ربوہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۴ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۵

ہجرت ۱۳۴۷ھ ش / مئی ۱۹۶۸ء

وحدہٗ لاشریک ہے وہ ذات!

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکنافِ عالم میں اسلام کا بول بالا ہو رہا ہے۔ سلسلہ احمدیہ کے مبلغین شب و روز اسلام اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام لیواؤں کی ترقی کے لئے کوشاں ہیں۔ یہ زمانہ جس میں مصنوعی خداؤں کا استیصال اور خدائے واحد کی وحدانیت کے قبول کئے جانے کے لئے ہر ممکن کوشش مقدور کی جا چکی تھی اس بات کے نمایاں اثرات پیش کر رہا ہے کہ شرک کی بنیادیں ہل رہی ہیں۔ اور ہر طرف قلوب اپنے خالقِ حقیقی کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں بعض لوگ صحیح راستہ کی تلاش میں ٹھوکریں بھی کھاتے ہیں اور عجیب عجیب نظریات پیش کر رہے ہیں۔ مثلاً بعض نے یہی کہنا شروع کر دیا ہے کہ "خدا مر چکا ہے" نعوذ باللہ۔ لیکن اگر غور سے دیکھا جائے تو اُن کی مراد اس مصنوعی خدا سے ہے جو کبھی خدا تھا ہی نہیں۔ اس لئے ان کا یہ نعرہ بھی اس بات کی دلیل ہے کہ وہ حقیقی خدا کے متلاشی ہیں۔

آج سے تقریباً اسّی سال قبل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا:۔

"عیسائی مذہب کے ساتھ ہمارا مقابلہ ہے۔ عیسائی مذہب اپنی جگہ آدم زاد کی خدائی منوانا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چاہتا ہے اور ہمارے نزدیک وہ اصل اور حقیقی خدا سے دُور پڑے ہوئے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ان عقائد کو جو حقیقی خدا پرستی سے دُور پھینک کر مُردہ پرستی کی طرف لے جاتے ہیں کافی تردید ہو اور دُنیا آگاہ ہو جاوے کہ وہ مذہب جو انسان کو خدا بناتا ہے خدا کی طرف سے نہیں ہو سکتا۔ اور بظاہر عیسائی مذہب کی اشاعت اور ترقی کے جو اسباب ہیں وہ انسان پرست انسان کو کبھی یقین نہیں دلاتے کہ اس مذہب کا استیصال ہو جائے گا مگر ہم اپنے خدا پر یقین رکھتے ہیں کہ اُس نے ہم کو اس کی اصلاح کے لئے بھیجا ہے اور میرے ہاتھ پر مقدر ہے کہ مَیں دنیا کو اس عقیدہ سے رہائی دوں۔" (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۴۴۷)

یہ الفاظ اُس وقت کہے گئے تھے کہ جب کسی کے وہم و گمان میں بھی یہ بات نہ آ سکتی تھی کہ عیسائی لوگ اپنے عقائد سے بیزاری کا اظہار کریں گے اور اپنے خدا کو ـــــ مصنوعی خدا کو ـــــ مُردہ قرار دے کر حقیقی خدا کی تلاش میں نکل کھڑے ہوں گے لیکن اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لئے جو فتوحات مقدر کر رکھی تھیں خدا کے فضل سے ان کی نیو رکھی جا چکی ہے اور اس کے اثرات ظاہر ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی وحدانیت کی طرف لوگوں کی توجہ بڑھ رہی ہے، رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کے چشمے پھوٹ رہے ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تضرعانہ دعائیں اور انتھک کوششیں بار ور ہو رہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہر ایک شخص کو جو کسی نہ کسی رنگ میں اسلام کی خدمت بجا لا رہا ہے اجرِ عظیم عطا فرمائے آمین۔

بائبل ـــ پہلے اور آج

اگر یہ اسلام اور قرآن کریم کی فتح نہیں تو اور کیا ہے۔ آئے دن نئے سے نئے ثبوت منصہ شہود پر آ کر پکار پکار کر کہہ رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا غیر محرّف و غیر مبدّل کلام قرآن کریم کے سوا اور کہیں نہیں مل سکتا۔ بائبل کے متعلق آج تک متعدد نظریئے بدلے ہیں۔ کبھی یہ خیال کیا جاتا تھا کہ بائبل کا ہر لفظ اللہ تعالیٰ کے مُنہ سے نکلا ہے۔ پھر عیسائی علماء نے کہنا شروع کیا کہ بائبل اللہ تعالیٰ کے الفاظ تو نہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے تصرف کے ماتحت "بزرگانِ دین" کی تحریریں ہیں لیکن یہ بنیاد بھی کوئی مضبوط بنیاد ثابت نہ ہو سکی۔ اب بائبل میں سے "غیر ضروری" حصے اور "ناممکنات" نکال باہر پھینکے جا رہے ہیں۔ حال ہی میں ایک میتھوڈسٹ پادری نے بائبل شائع کی ہے جس میں ناممکنات کو کوئی جگہ نہیں دی گئی اور اس طرح کتاب بدر ہونے والے عقائد میں مُردوں میں سے جی اُٹھنے کا عقیدہ بھی شامل ہے۔

یہ بائبل لندن میں ۱۹۶۳ء میں چھپی تھی اور مسٹر آرتھر سمتھ صاحب نے پُرانے مسوّدات سے ترجمہ کر کے تیار کی تھی۔

اقتباس

انتشارِ روحانیت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"حقیقت یہ ہے کہ جب دُنیا میں کوئی امام الزمان آتا ہے تو ہزارہا انوار اسکے ساتھ آتے ہیں اور آسمان میں ایک صورتِ انبساطی پیدا ہو جاتی ہے اور انتشارِ روحانیت اور نورانیت ہو کر استعدادیں جاگ اُٹھتی ہیں۔ پس جو شخص الہام کی استعداد رکھتا ہے اس کو سلسلۂ الہام شروع ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص فکر اور غور کے ذریعہ سے دینی تفقہ کی استعداد رکھتا ہے اس کے تدبر اور سوچنے کی قوت کو زیادہ کیا جاتا ہے اور جس کو عبادات کی طرف رغبت ہو اس کو تعبد اور پرستش میں لذت عطا کی جاتی ہے اور جو شخص غیر قوموں کے ساتھ مباحثات کرتا ہے اسکو استدلال اور اتمام حجت کی طاقت بخشی جاتی ہے اور یہ تمام باتیں درحقیقت اسی انتشارِ روحانیت کا نتیجہ ہوتا ہے جو امام الزمان کے ساتھ آسمان سے اُترتی اور ہر ایک مستعد دل پر نازل ہوتی ہے۔" (ضرورۃ الامام)

(روحانی خزائن جلد ۱۳ صفحہ ۴۷۴-۴۷۵)

؎ اس کے لئے ضروری نہیں کہ وہ روحانی نعماء سے بھی مالا مال ہو +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک شعر

ایمان مجھ کو دیدے عرفان مجھ کو دیدے
قربان جاؤں تیرے قرآن مجھ کو دیدے

(حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ)

اپنی ضروریات کو پورا کروانیکی خواہش کے وقت اللہ تعالیٰ کو پکارنے اور اس سے مدد چاہنے کا نام دُعا ہے۔ اور ہر سوچنے والا شخص نہایت شدّت سے اس بات کی ضرورت محسوس کرتا ہے کہ وہ ہر لمحہ اللہ تعالیٰ سے استعانت کرے اور اس کے سہارے اور اس کے سائے میں اپنی زندگی گذارے لیکن مختلف لوگ مختلف قسم کی ضروریات کو ترجیح دیتے ہیں اور یہ ترجیحی سلسلہ انہیں اس بات پر مجبور کرتا ہے کہ زیادہ تر انہیں امور کے لئے دعا کریں جو انکی زندگی میں خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ انسان محض عارضی چیزوں کی خواہش کرنیکی بجائے ابدیت کی طرف توجہ دے۔ جسمانی ضروریات کے متعلق بھی بے شک دعائیں مانگے اور ضرور مانگے، لیکن روحانی ضروریات کو مقدم رکھے۔ مندرجہ بالا شعر میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ سے ایمان، عرفان اور علم قرآن مانگا ہے اور یہ شعر ہمارے لئے مشعلِ راہ سے کم نہیں۔ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ سے روحانی امور ہی کے سلسلہ میں زیادہ دعائیں مانگنی چاہئیں کیونکہ جسے روحانیت سے حصہ ملتا ہے وہ دنیا کی نعمتوں سے بھی محروم نہیں رہتا لیکن جسے دنیاوی نعمتیں ملتی ہیں ؎

اِسلام اور عیسائیت میں خدائی محبّت کا تصوّر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(ایک موازنہ)

(۳)

(مکرّم مولوی محمّد صدّیق صاحب شاہد۔ سالٹ پانڈ۔ غانا)

اسلام میں محبت الٰہی کا تصوّر

اب ہم دیکھتے ہیں کہ عیسائیت کے مقابل اسلام نے کس قسم کی محبّتِ الٰہی کا تصوّر پیش کیا ہے۔ اِس سلسلہ میں سب سے پہلی بات جو مدّنظر رکھنے کے قابل ہے وہ یہ ہے کہ اسلام ہرگز اِس بات کا قائل نہیں کہ آدم کے گناہ کی وجہ سے تمام نسلِ آدم گناہگار ہوگئی۔ دوسرے لفظوں میں اسلام ورثہ کے گناہ کا قائل نہیں۔ اسلام حضرت آدمؑ کے گناہ کو محض ایک اجتہادی غلطی قرار دیتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۔ اور ہم نے اس سے پہلے آدم کو (ایک امر کی) تاکید کی تھی مگر وہ بھول گیا اور ہم نے خوب جانچ لیا کہ اس کے دل میں ہمارا حکم توڑنے کے متعلق کوئی پختہ ارادہ نہیں تھا۔" (طٰہٰ آیت ۱۱۶)

اِسی لئے خدا تعالیٰ نے اپنی کمال شفقت اور محبت کا اظہار آدم سے اِس رنگ میں فرمایا کہ خود ہی اسے اپنی غلطی کی بخشش طلب کرنے کے لئے ایک دعا سکھادی۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ یعنی اے ہمارے ربّ ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تُو ہم کو نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔" (اعراف آیت ۲۴) اور پھر اس دعا کی قبولیت اور حضرت آدمؑ پر اپنی رحمت اور شفقت کا ذکر بھی اِن الفاظ میں فرما دیا۔ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ۝ یعنی اس کے بعد اُس کے رب نے اس کو چُن لیا اور اُس پر رحم کی نظر ڈالی اور اُسے صحیح طریق کار بتا دیا۔" (طٰہٰ آیت ۱۲۳)

گویا اسلام میں یہ تصوّر ہرگز نہیں کہ خدا تعالیٰ نے آدمؑ کو اُس کے گناہ کی وجہ سے ہمیشہ کے لئے گنہگار قرار دے دیا بلکہ اُس کی نسل سے بھی ورثہ کے گناہ کی وجہ سے اپنی محبت کا اظہار چھوڑ دیا۔ گویا خدا تعالیٰ کی یہ صفت ایک عرصہ کے لئے معطّل ہوگئی۔ پھر ہزاروں سال گزر جانے کے بعد خدا تعالیٰ کو اپنے محبت ہونے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا خیال پیدا ہوا اور اپنے بیٹے کو صلیب پر لٹکا کر
اس نے بنی نوع انسان کی نجات کا سامان پیدا کیا۔
نہیں بلکہ اسلام کہتا ہے کہ جب آدم نے غلطی کی تو اسی
وقت خدا تعالیٰ کی محبت کا اظہار بھی شروع ہو گیا جیسا کہ
ایک بچہ کوئی غلطی کرتا ہے تو باپ کہتا ہے دیکھو تم
نے غلطی کی ہے اگر اپنی غلطی مانتے ہو اور آئندہ کیلئے
ایسا نہ کرنے کا وعدہ کرتے ہو تو میں معاف کر دیتا ہوں۔
چنانچہ بچہ کے اقرارِ جرم پر باپ کمال محبت اور شفقت
سے اسے معاف کر دیتا ہے۔ ایسے وقت میں ایسا
ہی باپ، بچہ کو سزا دے گا جو قسی القلب اور بے رحم
ہو۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے ایسا ہی سلوک حضرت آدمؑ
سے کیا اور اپنی کمال محبت کا اظہار اس سے اِس
رنگ میں فرمایا کہ حضرت آدمؑ کے اقرارِ جرم پر اسے
نہ صرف معاف فرما دیا بلکہ اُسے اپنا مقرب بنا لیا اور
اس کا معاملہ وہاں ہی ختم کر دیا۔

پس اسلام کے نزدیک نہ گناہ ورثہ میں ملا
اور نہ انسان پیدائشی طور پر گناہگار ہے اور نہ اس
کے لئے کسی کفارہ کی ضرورت تھی۔ انسان کی فطرت
پاکیزہ بنائی گئی ہے اور اس کو بدی پر غالب کرنے کی
طاقت بھی حاصل ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے لَقَدْ
خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ
یعنی یقیناً ہم نے انسان کو موزوں سے موزوں
حالت میں پیدا کیا۔" (سورۃ التین آیت ۵)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
فرماتے ہیں:-

"اسلام بتاتا ہے کہ یہ نظریہ (یعنی
انسان پیدائشی طور پر گناہگار پیدا
کیا گیا ہے) قطعی طور پر غلط ہے۔
انسان فطرتی طور پر پاکیزہ قویٰ لیکر
آیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہر ایک
کو اپنے قرب کے لئے پیدا کیا ہے
اسی طرح وہ ایک دوسرے مقام
پر فرماتا ہے وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا
فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا وَقَدْ
خَابَ مَنْ دَسّٰهَا (الشمس
آیت ۸ تا ۱۱) یعنی ہم انسانی نفس
کو اس امر پر شہادت کے طور پر
پیش کرتے ہیں کہ اسے ہم نے سب
عیوب سے منزّہ پیدا کیا ہے اور
اس کی فطرت میں نیکی اور بدی کی
شناخت کی قوت رکھی ہے چنانچہ
جو شخص اپنی رُوح کو بیرونی ملونیوں
سے پاک رکھتا ہے وہ کامیاب
ہو جاتا ہے اور جو شخص اس جبلّی
پاکیزگی کو خراب کر دیتا ہے وہ
ناکام ہو جاتا ہے۔" (تفسیر کبیر جلد ۵
حصہ دوم سورہ الشعراء صفحہ ۲۳۸)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کُلُّ مَوْلُوْدٍ
یُوْلَدُ عَلَی الْفِطْرَةِ فَاَبَوَاهُ یُهَوِّدَانِهٖ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وَيُنَصِّرَانِهٖ وَيُمَجِّسَانِهٖ - ہر بچہ فطرتِ صحیحہ پر پیدا ہوتا ہے اور نیکی کی رُوح اپنے اندر رکھتا ہے پھر اس کے ماں باپ اسے سکھا کر کبھی یہودی بنا دیتے ہیں۔ کبھی نصرانی بنا دیتے ہیں اور کبھی مجوسی بنا دیتے ہیں (بخاری کتاب الجنائز باب ما قیل فی اولاد المشرکین)

گویا اسلام کے نزدیک گناہ ایک خارجی چیز ہے جو انسان اپنے ماحول یا ماں باپ کی غلط تربیت سے حاصل کرتا ہے۔ نیکی اصل چیز ہے جسے لے کر انسان اس دنیا میں پیدا ہوتا ہے مگر جو شخص ماحول سے متاثر ہو کر گناہوں کی طرف مائل ہو جاتا ہے اور اپنی فطرت کو خراب کر لیتا ہے اسلام کا خدا اس کے لئے بھی اپنی محبت کا دروازہ بند قرار نہیں دیتا بلکہ فرماتا ہے کہ جب تم غلطی کرو اور پھر تم میں صحیح فطرت اُجاگر ہو جائے اور توبہ کر لو تو میں تم کو معاف کر دوں گا۔ غرض اسلام انسان کو اس مایوسی کا شکار نہیں ہونے دیتا جس کا شکار اُسے دوسرے مذاہب بناتے ہیں بلکہ وہ اس کی رُوح میں بلند پروازی کی طاقت پیدا کرتا ہے اور اُسے فرش سے اُٹھا کر عرش تک لے جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (الزمر آیت ۵۴) یعنی تُو (ان کو ہماری طرف سے) کہدے اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جان پر (گناہ کر کے) ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے وہ بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اِس آیت میں خدا تعالیٰ نے کس احسن رنگ میں انسان سے اپنی محبت کا اظہار فرمایا ہے کہ تم میں خواہ کتنی ہی کمزوریاں ہیں اور کتنی ہی خرابیاں ہیں پھر بھی مایوس ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ خدا تعالیٰ ان سب کو معاف کر سکتا ہے اور بغیر کسی معاوضہ اور بدلہ کے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ انسان کے اندر سچی توبہ اور رغبت الی اللہ کا جذبہ پیدا ہو جائے۔

یہ حقیقت ہے کہ کسی کی محبت حاصل کرنے کے لئے وہ ذرائع اختیار کرنے پڑیں گے جن سے وہ خوش ہوتا ہو اور ایسے طریق سے اس کے سامنے حاضری دینی ہو گی جو اُس کی توجہ کو اپنی طرف کھینچ سکے۔ ورنہ انسان اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"کوئی انسان کسی سے خوش سلوکی ایسی حالت میں کرے گا جب اوّل کوئی قوت اس کے دل میں خوش سلوکی کے لئے وجوہات پیش کرے اور اسکو خوش سلوکی کرنے کے لئے رغبت دے تو پھر قوتِ رحم جو نوعِ انسان کی ہر ایک قسم کی ہمدردی کے لئے جوش مارتی ہے اور جب تک کوئی شخص قابل خوش سلوکی کے قرار نہ پاوے اور کسی جہت سے قابلِ رحم نظر نہ آوے بلکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قابلِ قہر نظر آوے تو کون اس سے
خوش سلوکی کرتا ہے۔"

(جنگِ مقدس صفحہ ۲۰۶)

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

"دنیا میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ ہر چیز دوسری چیز کے مشابہ بن کر ہی اس سے پیوست ہو سکتی ہے ورنہ نہیں۔ مثلاً لکڑی کے ساتھ ہم لوہے اور چمڑے کو تو پیوست کر سکتے ہیں کیونکہ ان دونوں میں ٹھوس ہونے کی مشابہت پائی جاتی ہے مگر لکڑی کے ساتھ ہم ہوا یا پانی کو پیوست نہیں کر سکتے کیونکہ ان میں مشابہت نہیں پائی جاتی۔ اسی طرح جو چیزیں روحانی ہوتی ہیں ان میں بھی مشارکت کا پایا جانا ضروری ہوتا ہے۔ پس خدا سے ملنے کے لئے ضروری ہے کہ بندے اور خدا میں روحانی مشارکت ہو اور وہ مشارکت یہی ہے کہ انسان اپنے اندر ایسی صفات پیدا کرے۔ جب کوئی شخص اپنے اندر ایسی صفات پیدا کر لیتا ہے تو وہ اپنے اندر الوہیت کا رنگ پیدا کر لیتا ہے اور جب اس کے اندر الوہیت کا رنگ آجائے تو اس کا خدا تعالیٰ سے اتصال اسی طرح ممکن ہو جاتا ہے جیسے لکڑی کا لوہے سے اور گو وہ خدا نہیں بن جاتا مگر خدا نما ضرور ہو جاتا ہے۔ جیسے لکڑی لوہا نہیں بن سکتی یا لوہا لکڑی نہیں بن سکتا مگر وہ آپس میں جڑنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ پس خدا تعالیٰ کے اتصال اور اس کے قرب کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ انسان اپنے اندر صفاتِ الٰہیہ پیدا کرے اور اس کی محبت کو اپنے اندر جذب کرے۔ پھر جس طرح مقناطیس لوہے کو کھینچتا ہے اسی طرح محبتِ الٰہی اسے خدا تعالیٰ کی طرف کھینچنے لگ جاتی ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ دوم
سورۃ الشعراء صفحہ ۱۹۹)

(باقی)

قارئین کرام سے

امید ہے آپ ماہنامہ تحریک جدید کی افادیت کے پیشِ نظر اسکی توسیع اشاعت کی کوشش کر رہے ہونگے۔ اگر آپ کا چندہ واجب الادا ہے تو مہربانی فرما کر ہماری طرف سے یاددہانی کا انتظار کئے بغیر ـــــ تجدید فرمالیں ہم آپ کے ممنون ہوں گے۔

(مینجنگ ایڈیٹر)

تحریک جدید کی خبریں

مرتبہ مولوی عبدالباسط صاحب شاہد

کاروان اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم قریشی مقبول احمد صاحب مبلغ انچارج امریکہ نے واشنگٹن کے علاوہ نیویارک، پٹس برگ، شکاگو، ڈیٹرائٹ، ووکیگن اور زائن کا دورہ کیا۔

زائن جان الیگزینڈر ڈوئی کا بسایا ہوا شہر ہے۔ اس شہر کے ایک اخبار نے مکرم قریشی صاحب کا انٹرویو اپنے اخبار میں شائع کیا۔ اسی طرح ریڈیو پر بھی آپ کا ایک ریکارڈ نشر کیا گیا۔ جس کے ذریعہ اسلام کی "فتح عظیم" کی صدائے بازگشت وہاں ایک دفعہ پھر سنی گئی۔ اسی طرح ووکیگن کے ایک اخبار نے بھی ہمارے مبلغ کی تصویر کے ساتھ اسلام کی فتح کی خبر اپنے ہزاروں قارئین تک پہنچائی۔

ڈنمارک کی ایک خاتون کو اسلام قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ ان کا اسلامی نام "طیبہ" رکھا گیا۔

شکاگو میں مکرم شکر الٰہی صاحب نے چھ مختلف عیسائی حلقوں میں اسلام کی صداقت و برتری پر تقاریر کیں۔ اس شہر میں یوم التبلیغ بھی منایا گیا اور چھ ہزار اشتہارات تقسیم کئے گئے۔

دو کتابیں اور بعض اشتہارات زیر طبع ہیں۔

ایک لٹریری ایڈورٹائزنگ ڈائریکٹری کے ایڈیٹر نے جماعت کے متعلق معلومات حاصل کیں جنہیں وہ اپنی ڈائریکٹری میں شامل کر رہے ہیں۔ مذکورہ ڈائریکٹری تمام تعلیمی ادارہ جات اور لائبریریوں میں بھیجی جاتی ہے۔

شکاگو شہر میں مسجد کی تعمیر کے لئے زمین کے حصول کی کوشش کی جا رہی ہے۔

احمدیہ مسجد ڈیٹن کے متعلق ایک آرٹیکل ڈیٹن ڈیلی نیوز میں شائع ہوا۔

ہر اتوار کو پبلک اجلاس باقاعدگی سے منعقد ہوتے رہے۔ اس کے علاوہ دینی مسائل سکھانے کیلئے مختلف کلاسز باقاعدگی سے جاری ہیں۔

انگلستان

۱۷ مارچ ۶۸ء کو جماعت احمدیہ انگلستان نے "یوم التبلیغ" منایا۔ اس موقعہ کے لئے خاص طور پر WHAT IS ISLAM (اسلام کیا ہے) پچاس ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔ اس دن کا آغاز تلاوت و نظم کے بعد دعا کے ساتھ کیا گیا۔ احباب جماعت کے بیس گروپ بنا دیئے گئے جو لندن کے گلی کوچوں، چرچوں کے سامنے پارکوں کے دروازوں پر اور بازاروں میں پھیل گئے اور لٹریچر کی منظم طریق پر تقسیم کی۔

مکرم عزیز دین صاحب نے ہائیڈ پارک میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک تقریر کی۔

مکرم لئیق احمد صاحب طاہر کی قیادت میں ایک وفد نے وزیر اعظم انگلستان کے ایک نمائندہ کو اسلامی لٹریچر پیش کیا جس کا ریڈیو اور اخبارات نے اپنی خبروں میں ذکر کیا۔

ٹرافالگر سکوئر میں ایک مظاہرہ کی وجہ سے قریباً ایک لاکھ افراد جمع تھے اس جگہ ہزاروں کی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اس موقعہ پر مقامی اور بیرونی پریس نے ہمارے وفد کا انٹرویو لیا اور فارن ٹیلی ویژن سروس نے اس کی فلم بھی تیار کی۔

جرمن پریس کے ایک نمائندہ نے ہمارے ایک اور وفد کا انٹرویو لیا اور مسجد میں آنے کا وعدہ کیا۔

لندن کے علاوہ انگلستان کے دوسرے شہروں میں بھی یہ دن بڑی عمدگی سے منایا گیا ہزاروں کی تعداد میں پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔ جلنگھم، پریسٹن، ہڈرز فیلڈ، گلاسگو وغیرہ سے بھی بڑی خوشکن اور حوصلہ افزا رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔

عید الاضحیہ:-

انگلستان کی احمدی جماعتوں نے عید کی تقریب پورے اہتمام سے منائی۔ لندن کے علاوہ ہڈرز فیلڈ، گلاسگو، بریڈفورڈ اور لیڈز میں بھی نماز عید پڑھی گئی۔

لندن میں نماز عید کے لئے Battersea Hall (بیٹرسی ہال) کرایہ پر لیا گیا تھا جو لندن کے بڑے ہالوں میں سے ایک ہے۔ تاہم احباب اس کثرت سے دور دراز سے تشریف لائے کہ بمشکل اس ہال میں سما سکے۔ مستورات کے لئے الگ جگہ کا انتظام کیا گیا۔

مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لندن نے قربانی کے موضوع پر ایک پُر اثر خطبہ دیا اور نماز پڑھائی۔ اسی روز ساؤتھ آل میں ایک عید ملن پارٹی کا انتظام کیا گیا جس میں ڈیڑھ صد کے قریب انگریز اور غیر مسلم شریک ہوئے۔ ایک ممبر پارلیمنٹ، میئر آف ایلنگ، میئر آف ہلنگٹن اور پریس کے نمائندگان نے شرکت کی۔

ممبر پارلیمنٹ Mr Sydney Bidwell نے اس تقریب میں شمولیت پر بڑی خوشی اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے ایسی تقاریب بکثرت منعقد کرنے کی خواہش ظاہر کی۔

تقریب کے اختتام پر انگریز غیر مسلموں کو احمدی دوستوں نے چائے کے دوران اسلام کے متعلق معلومات بہم پہنچائیں۔ لٹریچر بھی تحفۃً پیش کیا۔

جرمنی

عید الاضحیہ کی تقریب میں شمولیت کے لئے احباب ملک کے دور دراز حصوں سے تشریف لائے۔ جرمن مسلمانوں کے علاوہ پاکستان، ٹرکی، عرب ممالک اور افریقہ کے مسلمان بھی اس پُر مسرت موقعہ پر موجود تھے۔ خطبہ میں مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے قربانی کی حقیقت بیان کی۔

عید کی خوشیوں کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی عین وقت پر بذریعہ تار ملنے والی "عید مبارک" نے دوبالا کر دیا۔

پریس میں عید کی خبر کو نمایاں جگہ دی گئی۔ فوٹوگرافرز نے عید ملنے کے نظارہ میں زیادہ دلچسپی لی اور اس موقعہ کے کئی فوٹو لئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی وانڈزورتھ ٹاؤن ہال والی شہرۂ آفاق تقریر کا جرمن اور ترکی ترجمہ پانچ ہزار کی تعداد میں طبع کروا کے تقسیم کیا گیا۔

عید سے کچھ عرصہ قبل ایک جرمن خاتون کو قبولِ اسلام کی سعادت حاصل ہوئی۔

سوئٹزرلینڈ

سوئٹزرلینڈ میں مقیم الجیرین باشندوں سے ان کے بچوں کی تعلیم کا پروگرام بنانے کے لئے مسجد میں ملاقات کی گئی۔

مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب مبلغ انچارج نے حلال گوشت سے متعلق مشکلات پر قابو پانے کے لئے کونسل جنرل سے ملاقات کی۔

عید کے موقعہ پر کثیر تعداد میں مسلمان بھائی شریک ہوئے۔ ایک سفیر اور متعدد سیاسی رہنما بھی نماز میں شامل ہوئے۔ نماز کے بعد مہمانوں کی خدمت میں چائے اور کھانا پیش کیا گیا۔

مکرم چوہدری صاحب موصوف نے آٹھ سفراء اور متعدد اہم شخصیتوں سے ملاقات کی۔ عراق کے سفارتخانہ کے فرسٹ سیکرٹری بھی ایک موقعہ پر مسجد میں تشریف لائے۔

ایک سوئس دوست کو اسلام قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ الحمد للہ

کینیا

Eldoret (ایلڈوریٹ) شہر میں وسیع پیمانہ پر یکم اور دو مارچ کو ایک نمائش کا اہتمام تھا۔ اس نمائش میں کینیا کی زراعتی ترقی کے علاوہ بڑی بڑی تجارتی فرموں کے سٹال لگائے گئے تھے۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہمارے مشن نے اپنی تبلیغی مساعی کے متعلق ایک سٹال لگایا جس میں مختلف زبانوں میں جماعت کی طرف سے شائع ہونے والا لٹریچر رکھا گیا۔ اس نمائش کا افتتاح مسٹر جومو کنیاٹا صدر کینیا نے کیا جنہوں نے ہمارے سٹال میں خاص دلچسپی لی۔ اس سٹال نے پبلک کو بھی خاص طور پر اپنی طرف متوجہ کیا اور دونوں دن دیکھنے کے لئے آنے والوں کا تانتا بندھا رہا۔

اس نمائش کی اختتامی تقریب میں ایلڈوریٹ کے میئر شامل ہوئے جو ہمارے سٹال پر بھی تشریف لائے۔ ان کی خدمت میں سلسلہ کا لٹریچر پیش کیا گیا جو انہوں نے بخوشی اور نہایت خندہ پیشانی سے قبول کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون

جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کا سالانہ جلسہ ۳۵ (بو) کے مقام پر ۱۵-۱۶-۱۷ فروری کو بڑی کامیابی کے ساتھ زیر تعمیر وسیع مسجد میں منعقد ہوا۔

جلسہ گاہ سے متصل میدان میں نماز باجماعت کا انتظام تھا۔ ظہر و عصر کی نمازیں جلسہ گاہ میں اور مغرب و عشاء تہجد و فجر کی نمازیں باہر کھلے میدان میں ادا کی جاتی رہیں۔ نماز باجماعت کے علاوہ درس و تدریس اور تبلیغ و تلقین کا پروگرام بڑی عمدگی سے جاری رہا۔ اس پروگرام میں ایک احمدی نوجوان شریف باری صاحب نے عربی زبان میں تقریر کی اور قبولِ احمدیت کے ایمان افروز حالات سنائے۔

مولوی عبدالشکور صاحب امیر و مشنری انچارج نے اپنے خطبۂ استقبالیہ میں جلسہ کی اہمیت واضح کرنے کے بعد مشن کے بعض تعمیری منصوبوں کا ذکر فرمایا جو اس سال تکمیل کو پہنچے مثلاً :-

(۱) جورو کے مقام پر سیکنڈری سکول کی عمارت اور "نیّر مسجد" کی تعمیر۔

(۲) بواجے بو کے مقام پر احمدیہ سیکنڈری سکول کی عمارت۔

(۳) بو کے مقام پر سکول کے احاطہ میں وسیع دارالتبلیغ مسجد کی تعمیر

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جلسہ کے دوران انیس [illegible] نے قبولِ حق کا اعلان کیا۔ اللہ تعالیٰ [illegible] فرمائے۔ آمین ؂

احمدیہ مشن۔ تنزانیہ

(بقیہ صفحہ ۱۴)

ٹانگانیکا کا دورہ کیا تو خاکسار نے اُن کو خوش آمدید کہنے کے لئے اخبار سٹینڈرڈ میں ایک خط لکھا جس میں تفصیل سے اسلامی ترقی کا ذکر کیا اور مقامی حکومت نے جو مراعات مذہبی لوگوں کو دی ہوئی ہیں اُن کا بھی ذکر کیا مسلمانوں اور عیسائیوں نے اسے پسند کیا۔ سرکاری حلقوں میں بھی اسے بنظر استحسان دیکھا گیا۔ ایک کینیا لوک اخبار نے اگست ۱۹۶۷ء کے پرچہ میں خاکسار کے اس انگریزی خط کا ترجمہ سواحیلی میں بالاستیعاب شائع کر کے لکھا کہ تنزانیہ میں مذہبی آزادی کی فضا ترقی کر رہی ہے اور مذہبی آزادی سے مسلمان بھی فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔

کینیا مشن نے سواحیلی کی متعدد کتب کے نئے ایڈیشن چھپوائے اور دو نئی کتب اسی زبان میں شائع کیں۔ ان تمام کتب کی خاکسار نے حسب ضرورت نظر ثانی کر کے ان میں اضافہ کیا۔ ان کتب کی فروخت ہمارے علاقہ میں کثرت سے ہوتی ہے۔ ہر ماہ ڈیڑھ دو ہزار شلنگ کی کتب تنزانیہ میں فروخت ہوتی ہیں۔ یہ رقم گذشتہ سالوں کی نسبت چار پانچ گنا ہے۔ مکرم ملک جمیل الرحمٰن صاحب نے دو کتب کا سواحیلی زبان میں ترجمہ کیا۔ خاکسار نے اسلامی اصول کی فلاسفی کا ترجمہ سواحیلی میں شروع کیا تھا۔ نصف اوّل مکمل ہو چکا ہے۔ مشرقی افریقہ کے لٹریچر کی اشاعت میں تنزانیہ مشن کا نمایاں حصہ ہے، ترجمہ کے لحاظ سے بھی اور فروخت کے لحاظ سے بھی ؂

احمدیہ مشن۔ تنزانیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم مولینا محمد منور صاحب)

جنوری ۱۹۶۵ء کے پہلے ہفتہ میں خاکسار دارالسلام پہنچ گیا تھا۔ جاتے ہی ٹانگانیکا شہر میں مسجد کی تعمیر کے انتظامات میں مصروف ہو گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اپریل ۱۹۶۶ء میں مسجد اور دارالتبلیغ کا افتتاح کیا۔ پلاٹ کی قیمت ایک لاکھ شلنگ ہے۔ عمارات پر بھی ایک لاکھ شلنگ سے زائد خرچ آیا ہے۔ تنزانیہ کی یہ وہ تاریخی مسجد ہے جس کی بنیاد خلافتِ ثانیہ میں رکھی گئی۔ اس کا نام "مسجد احسان" بھی حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تجویز فرمودہ ہے۔ مگر افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے رُوح افزا پیغام سے ہوا۔ ٹانگا ریجن میں ہماری یہ پہلی اور مرکزی مسجد ہے۔ اس مشن کے انچارج ہمارے مقامی مبلغ مکرم جناب شیخ ابوطالب صاحب ہیں اور تعلیم و تبلیغ اور تنظیم کا کام عمدگی سے ہو رہا ہے۔ نئے افراد اس جگہ جماعت میں شامل ہو رہے ہیں اور کامیابی سے تبلیغ میں مصروف ہیں۔

سالِ رواں میں مورو گورو شہر میں بھی مسجد اور دارالتبلیغ کی بنیادیں کھودی جا چکی ہیں تکمیل کے بعد یہ مسجد بھی اس ریجن کی مرکزی مسجد ہو گی۔ یہاں جماعت کی ترقی کا بہت امکان ہے۔ مکرم مولانا جمیل الرحمٰن صاحب رفیق اس مشن کے انچارج تھے۔ تین ماہ میں دو نئی جماعتیں مضافات میں پیدا ہو گئی ہیں اور شہر میں بھی نئے افراد کا اضافہ ہوا ہے۔ ان کے علاوہ دیہاتی مساجد بھی زیرِ تعمیر ہیں۔

گذشتہ دو سالوں میں تین نئے تبلیغی مراکز کھولے گئے ہیں۔ ایک تبلیغی مرکز بکوبا شہر میں کھولا گیا ہے۔ اس جگہ مکرم جناب حافظ محمد سلیمان صاحب کو مقرر کیا گیا ہے۔ یہ شہر جھیل وکٹوریہ کے کنارے پر ہے اور ویسٹ لیک ریجن کا مرکز ہے۔ دوسرا مرکز موانزا شہر میں قائم کیا گیا ہے۔ اس کے انچارج مقامی مبلغ مکرم جناب عبداللہ علی صاحب ہیں۔ یہ شہر بھی جھیل وکٹوریہ کے کنارے پر واقع ہے اور ایسٹ لیک ریجن کا صدر مقام ہے۔ معلم عبداللہ علی صاحب عندالضرورت بکوبا بھی جاتے ہیں اور مکرم حافظ صاحب کا ہاتھ بٹاتے ہیں اور دونوں مراکز میں تبلیغ، دوروں اور فروخت لٹریچر کا کام خاطر خواہ طور پر ہو رہا ہے۔ تیسرا مرکز اُنیجی میں قائم کیا گیا ہے۔ یہ گاؤں جھیل نیاسا کے کنارے پر ہے اور مرحوم شیخ امری عبیدی صاحب کا مولد و مسکن ہے۔ یہ تینوں مقامات سرحدی ہیں اور کینیا، یوگنڈا، روانڈا، برونڈی، زمبیا، ملاوی اور کانگو کے بالکل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قریب ہیں۔ ان علاقوں کے لوگ ہمارے ان مبلغین سے ملتے جلتے اور لٹریچر حاصل کرتے رہتے ہیں۔

ٹبورا شہر سے بیس میل باہر ہمارا ایک پرائمری سکول چل رہا تھا۔ پانچ سال سے ہم اسے اپنے خرچ پر چلا رہے تھے۔ اس سال — جنوری کے مہینہ سے اس سکول کو گرانٹ ملنی شروع ہو گئی ہے۔ صرف دینیات کے استاد کی تنخواہ ہمیں ادا کرنی پڑتی ہے۔ ہمارے اس سکول کے قریب ہی روانڈا سے آئے ہوئے پناہ گزینوں کا کیمپ ہے۔ ان میں سے اکثر طلبہ مسلمان تھے اور ان کی خواہش تھی کہ وہ ہمارے سکول میں تعلیم حاصل کریں لیکن وہ فیس ادا کرنے کے قابل نہیں تھے اسلئے U.N.O. کے محکمہ پناہ گزینان سے ہمیں اساتذہ کی تنخواہ مل جاتی ہے۔ چونکہ سکول کے نتائج بہت اچھے تھے اس لئے قریب کے علاقہ کے سُنّی مسلمانوں نے ہمارے مشن سے سکول کھولنے کی درخواست کی۔ چنانچہ ٹبورا شہر سے چالیس میل باہر ایک اور سکول شروع کر دیا گیا ہے۔ مقامی لوگ تعاون کر رہے ہیں۔

اس علاقہ میں جماعت کو بھی ترقی حاصل ہو رہی ہے۔ کئی دیہاتوں میں نئی جماعتیں قائم ہو گئی ہیں۔ گذشتہ سال مولانا عبدالرشید صاحب رازی مبلغ انچارج ٹبورا ریجن نے دیہاتی علاقوں میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسوں کا انعقاد کیا تھا جو بہت مفید ثابت ہوا اور لوگوں کے خیالات کی اصلاح ہوئی۔ سامعین میں سے بعض لوگ جماعت کے بارہ میں بھی سوالات کر کے اپنی غلط فہمیوں کا ازالہ کروا لیتے رہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں بھی خاکسار سواحیلی اخبار کی ادارت کے فرائض انجام دیتا رہا۔ اس میں جماعتی خبروں کے علاوہ تبلیغی مضامین و خطوط شائع ہوتے رہے۔ افضل میں شائع شدہ خطباتِ جمعہ کے تراجم شائع کئے گئے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں تفصیلی مضامین شائع ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورۂ یورپ کی مفصل رپورٹ الفضل سے مرتب کر کے اگست کے پرچہ میں چھپوائی۔ ستمبر کے پرچہ میں لنڈن کے معرکۃ الآراء لیکچر کا پورا ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔ یہ ترجمہ علیحدہ پمفلٹ کی صورت میں بھی بیس ہزار کی تعداد میں چھپوایا جا رہا ہے جو اس ماہ کے آخر تک مشرقی افریقہ کے سارے علاقوں میں تقسیم ہونا شروع ہو جائیگا۔

سواحیلی اخبار کی ادارت کے علاوہ اپنے انگریزی اخبار ایسٹ افریقن ٹائمز میں بھی خطوط بھجواتا رہا۔ مقامی انگریزی اخبار THE STANDARD میں مختلف موضوعات پر خطوط لکھتا رہا۔ حضرت سیدنا المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفاتِ حسرت آیات کے موقع پر ایک مفصل مضمون اس اخبار میں لکھا۔ مولانا رازی صاحب، مکرم حافظ صاحب، مکرم رفیق صاحب اور جناب چوہدری عنایت اللہ صاحب کے ورودِ ٹانگانیکا کے موقع پر مقامی پریس میں خبریں شائع کرائیں۔ جب ہمارے طالب علم محمد عبدی صاحب ربوہ کے لئے روانہ ہوئے تو اُن کی روانگی کی خبر سارے اخبارات نے شائع کی۔ ایک اخبار نے تصویر بھی شائع کی۔

گذشتہ سے پیوستہ سال جب عبدالناصر نے

سرورِ لازوال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرّم چودھری شبّیر احمد صاحب بی۔ اے)

دل کو مِلا سرور وہ تیری جناب سے
ہوتا نہیں نصیب جو جامِ شراب سے

پھرتے رہیں گے تیرے ہی کوچے میں رات دن
ڈرتے نہیں فقیر صدائے کلاب سے

ہر چیز بے ثبات ہے اِس کائنات میں
ہستی نہیں کسی کی زیادہ حباب سے

نذرِ زوال ہوتا ہے سورج بھی وقتِ عصر
دھوکہ لگے کسی کو نہ اپنے شباب سے

میرے حسین خواب حقیقت نہ بن سکے
دشتِ جنوں بھی کم نہیں ہوتا سراب سے

پیہم مجاہدے سے ہی ملتی ہیں رفعتیں
ذلّت نصیب ہوتی ہے چنگ و رباب سے

مَیں ہوں مکینِ ارض مگر طائرِ خیال
رکھتا ہے راہ و رسم مہ و آفتاب سے

تقسیم ہو رہی ہے وہ مستی چمن میں آج
بادِ صبا جو لائی ہے اُنکے شباب سے

اِتنی پلا کہ ہوش بجا ہی رہیں مرے
ساقی! ابھی مَیں ڈرتا ہوں روزِ حساب سے

شبّیر اُس نظر کے تصدّق متاعِ دل
جس نے بچا لیا مجھے حالِ خراب سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جمالِ دوست

اب کہیں حسنِ جواں تابہ کمال آیا ہے
عشق پر لمحہ بہ لمحہ یہ وبال آیا ہے

وہ کچھ اس طرح مرے سامنے شرمائے ہیں
مجھ کو خود اپنی وفاؤں پہ ملال آیا ہے

مَیں سرِ دار بھی کہہ دونگا جو کہنا ہے مجھے
مجھ کو کب موت سے بچنے کا خیال آیا ہے

حدِ امکاں سے گذرنے کی تمنّا ہے موت
جس کو آیا ہے اسی طرح زوال آیا ہے

مَیں کہ اِک عمر سے ہوں تیرے سوالوں کا جواب
میرے ہونٹوں پہ بھی آج ایک سوال آیا ہے

اور کیا ہوگی مری جلوہ پرستی کی دلیل
ذرّہ ذرّہ میں نظر تیرا جمال آیا ہے

گھر میں آرام سے بیٹھے ہوئے کیوں تم کو نسیم
دشت میں گھومنے پھرنے کا خیال آیا ہے

نسیم سیفی

نئی بائبل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپریل ۱۹۶۸ء کے دوسرے ہفتہ میں لندن میں ایک بائبل شائع کی گئی تھی جس میں دس احکام (جو توریت کی بنیادی شریعت کی حیثیت رکھتے ہیں) عزرا کی کتاب اور تواریخ کی دونوں کتابوں کو کوئی جگہ نہ دی گئی تھی۔ خیال تو یہ تھا کہ اس نئی بائبل سے تہلکہ مچ جائے گا اور عیسائی پادری اور عوام اس پر احتجاج کریں گے۔ اور کسی حد تک احتجاج ہوا بھی لیکن چونکہ بائبل میں تحریف کا کام ایک عرصہ سے نہایت سرعت کے ساتھ ہو رہا ہے۔ ہر نئے ایڈیشن میں کچھ نہ کچھ تبدیلیاں ضرور منصہ شہود پر آتی ہیں اس لئے ۱۹۶۸ء والے ایڈیشن پر کوئی خاص احتجاج نہ ہوا۔

جس شخص کو یہ یقین ہو کہ اس کی کتاب مقدس اللہ تعالیٰ کا کلام ہے وہ بھلا اس میں کس طرح کسی کو تبدیلی کی اجازت دے سکتا ہے۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ انسان کی مجال ہی کیا ہے کہ وہ اس میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی کرے۔

بائبل کے جس ایڈیشن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے اس کا نام The Essential Bible رکھا گیا ہے۔ جب اس ایڈیشن کے ایڈیٹر Rev Joseph Mcculloch سے پوچھا گیا کہ انہوں نے دس احکام کیوں بائبل سے خارج کر دیئے ہیں تو انہوں نے نہایت متانت سے جواب دیا کہ یہ دس احکام کوئی ایسے ضروری نہیں ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ بائبل میں سے زوائد کو نکالنے کے لئے انہیں دو سال کا عرصہ لگا ہے۔ مزید وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دس احکامات منفی احکامات کی حیثیت رکھتے ہیں حالانکہ عیسائیت کا پیغام مثبت ہے نہ کہ منفی۔

یہ بات بھی قارئین کرام کی دلچسپی کا باعث ہوگی کہ عیسائیت کے بعض علماء اب اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ ہر سو سال کے بعد بائبل کے نئے ترجمے شائع ہونے چاہئیں تاکہ زبان اور محاورہ کے لحاظ سے اس کتاب کو لوگوں کی سمجھ بوجھ کے مطابق بنایا جائے۔

اسلام کی دوسرے مذاہب پر برتری کا یہ بھی ایک ثبوت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ تجدید دین کے لئے ہر سو سال کے بعد مجدد ظاہر ہوا کرے گا۔ گویا کہ اسلام کی تجدید و احیاء کا سامان تو اللہ تعالیٰ نے از خود فرما دیا ہے اور عیسائیت اور دیگر مذاہب والوں کو اس بات کی سمجھ ایک لمبے عرصہ کے بعد آئی ہے۔

غلبۂ اسلام اور درود شریف

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا:-

"جو لوگ محبت اور اخلاص کے ساتھ درود پڑھیں گے وہ ہمیشہ ہمیش کے لئے اللہ تعالیٰ کی برکات سے حصہ پائینگے۔ اُنکے گھر رحمتوں سے بھر دیئے جائینگے۔ اُنکے دل اللہ تعالیٰ کے انوار کا جلوہ گاہ ہو جائیں گے اور نہ صرف ان روحانی نعماء سے وہ لذت اندوز ہوں گے بلکہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کی وجہ سے چونکہ انکی خواہش ہو گی کہ اسلام پھیلے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام اکناف عالم تک پہنچے اس لئے وہ اپنے اس ایمانی جوش اور دردمندانہ دعاؤں کے نتیجہ میں اسلام کے غلبہ کا دن بھی دیکھ لیں گے اور سچی بات تو یہ ہے کہ دعائیں ہی ہیں جن سے یہ عظیم الشان کام ہو سکتا ہے۔ دنیوی کوششیں تو محض سہارے اور ہمارے اخلاص کے امتحان کا ایک ذریعہ ہیں ورنہ قلوب کا تغیر محض خدا کے فضل سے ہو گا اور اس فضل کے نازل ہونے میں ہماری وہ دعائیں ممد ہونگی جو ہم عاجزانہ طور پر اس سے کرتے ہیں۔" (الفضل ۲۳ مئی ۱۹۴۴ء)

بندۂ عشق صاحبِ انعام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(جناب امین اللہ خان سالک)

کچھ نمائش، نہ خواہشِ انعام
اپنا مقصد ہے خدمتِ اسلام
وہ جو اسلاف کی روایت تھی
اس روایت پہ ہے نگاہ مدام
کام کرتے ہیں مصطفےٰؐ کے غلام
دے رہے ہو انہیں کو تم الزام
آگیا، آگیا مسیحِ زماںؑ
کوئی باقی نہیں رہا ابہام
ابنِ فارس سے تُو ہو کیا آگاہ؟
تُو رہینِ وساوس و اوہام
تجھ پہ ظاہر ہو کیا نگارِ ازل
تُو گرفتارِ لمعۂ اصنام
قسمتِ غیر حسرت و آلام
بندۂ عشق صاحبِ انعام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارات، ریڈیو، ٹیلی ویژن

لوگ جس طرح چاہیں اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن کو استعمال کریں لیکن یہ حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ تمام چیزیں بنی نوع انسان کی خدمت اور اسلام کی ترقی کے لئے دنیا کو دی ہیں۔ لہذا یہ بات نہایت اہم ہے کہ ہم ان کا بہتر رنگ میں استعمال کریں اور ان سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔

ہمارے مبلغین جو بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے جہاد میں مصروف ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی اہمیت کو خوب سمجھتے ہیں۔ خود بھی اخبار جاری کرتے ہیں اور دوسرے اخبارات میں بھی اسلام کی تعلیم کو اجاگر کرنے کے لئے کالم لکھتے ہیں۔ ریڈیو پر قرآن کریم کی تلاوت بھی کرتے ہیں اور اسلام کے مختلف پہلوؤں کو دلکش رنگ میں پیش کرنے کے لئے تقاریر بھی کرتے ہیں اور اسی طرح ٹیلی ویژن پر ہونے والے پروگراموں میں حصہ لیتے ہیں۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن کو ہمارے مشن زیادہ سے زیادہ اسلام کی خدمت کے لئے استعمال کرنے کی کوشش کرتے ہیں +

نورِ فطرت

مکرم مولینا ابوالعطاء صاحب فرماتے ہیں:-

"نورِ فطرت جو سلسلہ کے نامور شاعر جناب نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے۔ اس پر نظر کرنے سے دل پکار اٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دلربا انداز میں حقائق کو ایک سلک میں پرو دیا گیا ہے۔ نظموں میں تنوع ہے، جذباتِ فطرت کی صحیح تعبیر ہے۔ ادبیت کے ساتھ ساتھ دینداری کی روح ہر جگہ غالب ہے۔ آخر کیوں نہ ایسا ہوتا جبکہ شاعر کی ساری زندگی خدمتِ دین میں گزری ہے۔ وطن سے ہزاروں میل دور افریقہ کے مختلف علاقوں میں بھی ربع صدی کے لگ بھگ اسے اشاعتِ اسلام کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ عربی میں کہتے ہیں کُلّ اِناءٍ یترشّح بما فیہ کہ برتن سے وہی نکلے گا جو اس میں ہوگا۔ "نورِ فطرت" خادمِ اسلام شاعر کی روح کی آواز ہے۔ دعوۃ و تبلیغِ دین کیلئے ایک بُلاوا ہے.... شاعر کی ساری نظمیں ہی دلربا اور دلکش ہیں اور یہ مجموعہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتوں کے لئے اسم بامسمّٰی بنے گا۔"

"نورِ فطرت" ربوہ میں ملک جی برادرز گولبازار سے ایک روپیہ میں خریدی جا سکتی ہے۔ بذریعہ ڈاک منگوانے کے لئے سیفی برادرز ۴ میکلوڈ روڈ لاہور کو تحریر فرمائیں +

کینیا میں تبلیغِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم بشیر احمد صاحب اختر شاہد۔ نیروبی)

اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ کینیا مشن کو ریڈیو پر سواحیلی زبان میں قرآن کریم کا درس اور جمعہ کے روز تیس منٹ کی تقریر نشر کرنے کی اجازت مل چکی ہے الحمد للہ۔ چنانچہ اب تک خدا تعالیٰ کے فضل سے پندرہ تقاریر نشر ہو چکی ہیں اور پچاس درس ریکارڈ کروائے جا چکے ہیں۔ جمعہ کے روز کی تقاریر نیروبی ریڈیو سٹیشن کے علاوہ ممباسہ ریڈیو سٹیشن سے بھی نشر ہوتی رہی ہیں۔

پچھلے دنوں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا رمضان المبارک کے متعلق خطبہ فرمودہ ۲۴ نومبر ۶۷ء بھی سواحیلی میں ترجمہ کر کے نشر کروایا گیا۔ اسی طرح حضور کے ایک اور خطبۂ جمعہ "قرآن کریم کی چار عظیم الشان خصوصیات" کا سواحیلی ترجمہ بھی نیروبی ریڈیو سے براڈکاسٹ کیا گیا۔

الحمد للہ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ پروگرام مقبول ہو رہا ہے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی معرکۃ الآرا تقریر جو حضور نے وانڈزورتھ ٹاؤن ہال لنڈن میں فرمائی تھی بصورت پمفلٹ سواحیلی زبان میں بیس ہزار کی تعداد میں شائع کی گئی۔ دس ہزار کی تعداد میں یہ پمفلٹ تنزانیہ مشن کو بھجوایا گیا ہے اور باقی کینیا کے مختلف علاقوں میں تقسیم کیا جا رہا ہے۔

تبلیغی جلسہ

افریقنوں میں تبلیغ کے لئے امسال مختلف مقامات پر تبلیغی جلسوں کا پروگرام بنایا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں ہمارا پہلا جلسہ نیروبی میں "پاموانی میموریل ہال" میں ہوا۔ جلسہ سے قبل دو ہزار ہینڈ بل چھپوا کر شہر میں تقسیم کئے گئے۔ علاوہ ازیں چیدہ چیدہ لوگوں کو دعوتی کارڈ بھجوائے گئے اور ریڈیو پر بھی جلسہ کا اعلان کرایا گیا۔

مورخہ ۶ جنوری ۶۸ء کو پروگرام کے مطابق پونے چار بجے بعد دوپہر جلسہ شروع ہوا۔ جلسہ کی صدارت محترم مولانا عبدالکریم صاحب شرما انچارج کینیا مشن نے فرمائی۔ محترم صدر صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے جلسہ کا افتتاح کیا۔

پہلی تقریر معلم جمعہ خمیس صاحب نے کی۔ آپ کی تقریر کا موضوع تھا "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بائیبل کی پیشگوئیاں" بعدہٗ ایک افریقی عیسائی ٹیچر نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم" پر مضمون پڑھا۔

ازاں بعد ہمارے ایک افریقن احمدی دوست ابوبکر صاحب نے "اسلام کی خصوصیات" کے موضوع پر تقریر کی۔

آخر میں محترم صدر صاحب نے "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں" کے موضوع پر پُر اثر تقریر کی۔

جلسہ کے دوران ہمارے مرحوم بھائی عمری عبیدی صاحب کی دو وجد انگیز نظمیں ایک افریقی دوست نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائیں جن کا حاضرین پر خاص اثر ہوا۔ تقاریر کے بعد حاضرین کو سوالات کا موقعہ بھی دیا گیا۔

جلسہ کی کارروائی تین گھنٹہ تک جاری رہی جو ساری کی ساری سواحیلی زبان میں تھی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ ہماری توقعات سے کہیں بڑھ کر کامیاب رہا۔ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ حاضرین نے پورے انہماک اور شوق سے آخر تک تقاریر کو سنا۔

جماعت احمدیہ نیروبی نے جلسہ کے دوران حاضرین کی سوڈاواٹر سے تواضع کی ——— فجزاھم اللہ احسن الجزاء

جلسہ کے اختتام پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی تقریر جو سواحیلی زبان میں بصورت پمفلٹ چھپوائی گئی ہے تقسیم کی گئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس سرزمین کو اسلام کے نور سے منور کر دے۔ آمین +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اچھوتے اور بے مثل
ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے
جڑاؤ و سادہ سٹ
اور
چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ۔ دی مال۔ لاہور۔ فون ۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر رجسٹرڈ ایلوپیتھک ڈاکٹرز متوجہ ہوں

رجسٹریشن فارم کے داخلہ کی آخری تاریخ ۳۱ مارچ ہے غیر رجسٹرڈ ایلوپیتھک ڈاکٹروں کا بھی امتحان ہوگا جس کے لئے پنجاب میڈیکل فیکلٹی نے فارماکالوجی، میڈیسن اور کلینکل پیتھالوجی جیسے تین اہم مضامین پر مشتمل نصاب شائع کر دیا ہے۔ یہ کورس اتنا لمبا اور مشکل ہے کہ مختصر عرصہ میں اس کا مطالعہ کسی امیدوار کے بس کی بات نہیں۔ ہم نے اس نصاب کے مطابق "ایلوپیتھک رجسٹریشن ٹیسٹ پیپرز" شائع کئے ہیں جسے کم سے کم وقت میں دیکھ کر امتحان پاس کیا جا سکتا ہے۔

قیمت -/۳ روپے علاوہ ڈاک خرچ

ملنے کا پتہ

میڈیکل رجسٹریشن ہیلپرز، دھوریہ (کھاریاں) گجرات

بفضلِ خدا تعالیٰ ان بیماریوں سے شفا حاصل کریں

بواسیر خونی ہو یا بادی، مسّے اندر ہوں یا باہر، دمہ، پرانا بخار، پتھری ریت، جوڑوں کا درد، اولاد نہ ہونا، جسمانی کمزوری، دماغی و اعصابی کم طاقتی کا بہترین علاج طلب فرمائیں

مفت — خط لکھ کر کتاب "آبِ حیات" منگا کر اپنی صحت کو چار چاند لگائیں۔

چشتیہ دواخانہ شیرو

ڈاکخانہ جام پور۔ ضلع ڈیرہ غازی خان

بہترین طبی مشورہ اور کامیاب علاج کے لئے

دارالعلاج

مطب

حکیم محمد اسلم فاروقی۔ زبدۃ الحکماء

غلّہ منڈی ربوہ میں تشریف لائیں!

اوقات ملاقات

صبح ۹ بجے سے ۱۰ بجے تک۔ شام ۳½ بجے سے ۷ بجے تک

هُوَ الشَّافِی

استھما کیور — پائلز کیور

جوڑوں اور اعصاب کی دردیں اور پرانا سر درد نیز پرانی امراض بفضلہٖ تعالےٰ دس دس روپیہ کی چار خوراکی اکسیروں سے ختم ہو جاتا ہے۔

★ کیور ٹیو میڈیسن کمپنی ۳۵ کمرشل بلڈنگ لاہور

★ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر۔ آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی۔ سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا، یا کمزور رہنے کے لئے مفید عالم گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے۔

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ فون ۳۴

"میدانِ عمل"

از

نسیم سیفی

سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ

آپ کی تبلیغی کوششوں میں

یہ کتاب

انشاء اللہ مفید ثابت ہوگی

قیمت پچاس پیسے صرف

سیفی برادرز، ۴ میکلوڈ روڈ۔ لاہور

دفتر دوم کی

انیس ۱۹ سالہ کتاب

خوشخبری برائے مجاہدین دفتر دوم

اِس یادگاری کتاب کی طباعت زیرِ غور ہے

اِس میں وہ تمام مجاہدین ہوں گے جن کا چندہ سنہ ۱۹۴۸ء سے سنہ ۱۹۶۴ء تک ہر سال بغیر کسی ناغہ کے وصول ہوگا۔

اسلئے

اپنے ناغہ کے سالوں کو ابھی سے پُر کر لیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

الفضل ہمارا، آپکا اور سب کا اخبار ہے۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے رُوح پرور خطبات، علماء سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں احمدیہ جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔

آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپکا جماعتی فرض ہے۔

تبلیغی رسالہ

الفرقان ضرور خریدیں!

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ:۔ چھ روپے

——— مینیجر الفرقان ربوہ

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دو اونس کی قیمت چھ روپے	قدیمی ——— اوّلین ——— شہرۂ آفاق حبّ اٹھرائیٹس مکمل کورس بیس روپے	زد جام عشق طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے
حبّ مفید النساء بے قاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	ہمارا اصول • صاف ستھرے اجزاء • دیانتدارانہ دواسازی • عمدہ پیکنگ • غریبانہ قیمت • مخلصانہ مشورہ	نرمینہ اولاد گولیاں انعامِ خداوندی قیمت فی کورس پندرہ روپے
حبّ مسان سوکھے کی مجرّب دوا تین روپے	اور اسی اصول کے تحت سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں	معین الصحت تلی، بھوس، خرابی جگر اور یرقان کا علاج پانچ روپے
	حکیم نظام جان اینڈ سنز۔ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ	

——— بالمقابل ایوانِ محمودؓ۔ ربوہ ———